This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper	:	**7652**
Unique Paper Code	:	**2143200001**
Name of the Paper	:	**Poet Meer Taqi Meer**
Name of the Course	:	**B.A. (H) Urdu**
Semester	:	**VI**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **90**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ آخری سوال لازمی ہے۔

۱۔ میر تقی میر کی زندگی کے حالات مفصل بیان کیجئے۔ ۱۵

۲۔ میر تقی میر کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجئے۔ ۱۵

۳۔ میر تقی میر کی غزل گوئی کی بنیادی خصوصیات پر سیر حاصل گفتگو کیجئے۔ ۱۵

۴۔ میر تقی میرؔ کے تصورِ عشق سے بحث کیجئے۔ ۱۵

۵۔ میر تقی میرؔ کے شاعرانہ اسلوب اور زبان و بیان پر روشنی ڈالئے۔ ۱۵

۶۔ میر تقی میرؔ کی شاعرانہ عظمت پر روشنی ڈالئے۔ ۱۵

۷۔ مندرجہ ذیل انتخاب میں سے کسی ایک حصے کی تشریح کیجئے : ۳۰

(الف)

تھا مستعار حسن سے اس کے جو نور تھا

خورشید میں بھی اس ہی کا ذرہ ظہور تھا

ہنگامہ گرم کن جو دلِ ناصبور تھا

پیدا ہر ایک نالے سے شورِ نشور تھا

پہنچا جو آپ کو تو میں پہنچا خدا کے تئیں

معلوم اب ہوا کہ بہت میں بھی دور تھا

آتش بلند دل کی نہ تھی ورنہ اے کلیم

یک شعلہ برقِ خرمنِ صد کوہِ طور تھا

مجلس میں رات ایک تیرے پرتوِ بغیر

کیا شمع، کیا پتنگ ہر اک بے حضور تھا

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر

اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا

کل پاؤں ایک کاسہء سر پر جو آگیا

یکسر وہ استخوان شکستوں سے چور تھا

کہنے لگا کہ دیکھ کے چل راہ بے خبر

میں بھی کبھو کسو کا سرِ پُر غرور تھا

(ب)

الٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا

دیکھا اس بیماریِ دل نے آخر کام تمام کیا

عہدِ جوانی رو رو کاٹا پیری میں لیں آنکھیں موند

یعنی رات بہت تھے جاگے صبح ہوئی آرام کیا

ناحق ہم مجبوروں پر یہ تہمت ہے مختاری کی

چاہتے ہیں سو آپ کریں ہیں ہم کو عبث بدنام کیا

کس کا کعبہ، کیسا قبلہ، کون حرم ہے، کیا احرام

کوچے کے اس کے باشندوں نے سب کو یہیں سے سلام کیا

یاں کے سپید و سیہ میں ہم کو دخل جو ہے سو اتنا ہے

رات کو رو رو صبح کیا یا دن کو جوں توں شام کیا

میر کے دین و مذہب کو اب پوچھتے کیا ہو ان نے تو

قشقہ کھینچا، دیر میں بیٹھا، کب کا ترک اسلام کیا

جو تو ہی صنم ہم سے بیزار ہوگا

تو جینا ہمیں اپنا دشوار ہوگا

جو افراطِ الفت ہے ایسا تو عاشق

کوئی دن میں برسوں کا بیمار ہوگا